دل کی بات　　　مدیر

کٹے پھٹے پاکستان کے امریکی نقشے

گزشتہ دنوں پاکستان کے تمام قومی اخبارات نے امریکی اخبار ''نیویارک ٹائمز'' کے حوالے سے مستقبل کے ''کٹے پھٹے پاکستان'' کے مختلف نقشے تفصیلی خبروں کے ساتھ شائع کیے ہیں۔اس سے قبل گزشتہ ماہ، بنوں (صوبہ سرحد) کی ایک شاہراہ پر آویزاں ''گریٹر پختونستان'' کے نقشے والے ایک بہت بڑے بورڈ کی تصویر بھی شائع ہوچکی ہے۔ساتھ ہی بنوں پر امریکی میزائل حملہ بھی ہوا جو پاکستان پر براہِ راست پہلا امریکی حملہ ہے۔امریکی ادارے ۱۹۹۰ء سے تقسیم پاکستان کے مختلف نقشے متعارف کرا رہے ہیں اور ۲۰۱۵ء تک تقسیم شدہ پاکستان کو تین حصوں میں دکھا رہے ہیں۔ایک نقشے میں پاکستان، پنجاب، سندھ اور سرحد پر مشتمل ہے۔دوسرے میں سندھ اور پنجاب اور تیسرے میں صرف پنجاب ہی پاکستان ہے۔ گزشتہ سال مشتہر ہونے والے نقشے میں قبائلی علاقوں اور صوبہ سرحد میں پشاور تک کا حصہ افغانستان میں شامل یا الگ ریاست کے طور پر دکھایا گیا ہے۔''آزاد بلوچستان'' اور ''گریٹر پنجاب'' کی سکیمیں بھی مختلف ویب سائٹس پر ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

امریکی حملوں کے حوالے سے پارلیمنٹ کی متفقہ قرارداد کی منظوری کے بعد پاکستان پر امریکی حملوں کی تعداد میں اضافہ، امریکہ کی طرف سے پاکستان کی سرحدی اور فضائی حدود کی خلاف ورزیوں میں شدت، ان حملوں میں ہزاروں بے گناہ شہریوں کی شہادت، مساجد اور مدارس مسمار کرنے، نیٹو افواج کی بڑی تعداد میں پاکستانی سرحد پر تعیناتی اور مزید چار ہزار فوجیوں کی آمد جیسی صورت حال پوری قوم کے لیے تشویشناک ہے، لیکن حکمران قوم کو جھوٹی تسلیاں دے رہے ہیں۔حکمرانوں کا کہنا ہے کہ ہم امریکی میزائلوں اور جاسوس طیاروں کا مقابلہ نہیں کر سکتے جبکہ ائیر چیف مارشل نے اعلان کیا ہے کہ ہم جاسوس طیاروں کو گرا سکتے ہیں۔فیصلہ حکومت نے کرنا ہے کہ حملہ آوروں سے جنگ کرنی ہے یا نہیں۔آرمی چیف اِن حملوں کو روکنے کے لیے پاکستان کے راستے نیٹو افواج کو لاجسٹک سپورٹ کو بند کرنے کی دھمکی بھی دے چکے ہیں، لیکن امریکہ کو ہماری پارلیمنٹ کی پروا ہے نہ عسکری قیادت کی دھمکیوں کی۔پاکستان پر امریکی حملوں کے بعد حکومتی احتجاج اور امریکی سفیر کی طلبی بھی طے شدہ حکمت عملی اور قوم سے مذاق معلوم ہوتی ہے۔

اُدھر سابق صدر پرویز مشرف پورے سرکاری پروٹوکول کے ساتھ لندن میں اپنے پرانے سکہ بند قادیانی دوست بریگیڈئیر نیاز احمد کے گھر پہنچ چکے ہیں۔ہمارے حکمرانوں نے انھیں وسیع تر قومی مفاد میں معاف کردیا ہے۔یعنی اُن کے آنے پر کوئی اعتراض باقی رہا اور نہ جانے پر۔جبکہ صدر زرداری نے کراچی آنے والے پاکستانی شہریوں کی رجسٹریشن کا حکم صادر فرمادیا ہے۔۱۷رویں ترمیم، سکیورٹی کونسل، ایل ایف او، سب کچھ جوں کا توں ہے۔معزول چیف جسٹس انصاف کی دہائی دے رہے ہیں اور موجودہ چیف جسٹس کی بیٹی کے امتحانی نتائج میں نمبروں کے ناجائز اضافے کا سکینڈل قومی اخبارات کی زینت بن چکا ہے۔کرنسی سکینڈل اور آئی ایم ایف سے قرضوں کی بھیک نے ملکی معیشت کا بیڑہ غرق کردیا ہے۔وزیراعظم فرماتے ہیں آئی ایم ایف کی لائن میں لگنا پاکستان کی خوش قسمتی ہے۔پرویز مشرف نے پاکستان کو ''فرنٹ لائن'' میں کھڑا کیا اور زرداری و گیلانی آئی ایم ایف کی لائن میں کھڑا کر رہے ہیں۔اُدھر کٹے پھٹے پاکستان کے نقشے تیار ہوگئے ہیں۔اللہ تعالیٰ پاکستان کی حفاظت فرمائے۔(آمین)